

## 145724-خاوند اپنے گروالوں پر خرچ کرتا اور بیوی کے لیے مال جمع نہیں کرتا

سوال

میں شادی شدہ ہوں شادی کے وقت میں رہائش اور گھر یوساز و سامان اور دلہن کو دیا جانے والے سونے سے دستبردار ہو گئی تھی کیونکہ میرا خاوند باہر کے مک میں ملازمت کرتا تھا، چنانچہ عفت اختیار کرتے ہوئے شادی کی موافقت کر لی کہ میں خاوند کے ساتھ باہر کے مک جانے کے معاملات حل ہونے تک سرال والوں کے ساتھ رہوں گی۔

لیکن کچھ تھی عرصہ قبل جب میں نے خاوند سے تھوڑا کے بارہ میں دریافت کیا تو حیران رہ گئی کہ وہ تو اپنے امیر تین شادی شدہ بھائی کا تعاون کرتا ہے، اور اسی طرح وہ اپنے سارے خاندان کی معاونت کرتا ہے، حالانکہ ہمیں اپنا مکان بنانے کے لیے مال کی زیادہ ضرورت ہے۔

جب میں نے ایسا کرنے کی خلافت کی تو خاوند نے ایسے معاملہ میں دخل دینے کا لازم لگایا جو میرے ساتھ خاص نہیں، اور کسے لگا کہ اسے اپنے گروالوں کے لیے خیر و بلالی کرنی چاہیے، اس کے بعد مجھے خاوند کے مخصوص معاملات میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں۔

میرا سوال یہ ہے کہ اس مسئلہ میں میرا خاوند کی مخالفت کرنا غلطی تو نہیں، کیا اس سے اللہ تعالیٰ ناراض تو نہیں ہوگا؟

میرا خاوند مجھ سے دور ہو اور میں اس کی جداگانہ برداشت کرتی پھر وہ اور میں اس کی مدد و معاون بنوں، اور اپنے میکے سے دور ہوں، لیکن اس عرصہ میں اس کا بھائی میرے خاوند کے مال سے فائدہ حاصل کرتا پھر سے، حالانکہ خاوند کا بھائی اچھا خاصہ امیر اور دولتمند بھی ہے، کیا میرا خاوند اس مال کا زیادہ خدار نہیں ہے؟

اور اگر خاوند کی ضروریات سے مال زیادہ ہے تو اسے اپنے فائدہ کے لیے جمع کرنا چاہیے تھا تاکہ بعد میں بوقت ضرورت استعمال کر سکے، یا پھر کسی مستحق اور فقیر شخص پر صدقہ کر دے، میرا سوال یہ ہے کہ آیا میرا خاوند صحیح کر رہا ہے یا نہیں؟

خاوند اپنے خاندان والوں کی محبت کے لیے مال صرف کرتا ہے، میرے خیال میں خاوند مجھ پر ظلم کر رہا ہے، اگر میرے خاوند کے پاس مال زیادہ ہے تو قصیر شخص اس کا زیادہ محتاج ہے، یا پھر میں، آپ ہم دونوں میں سے کسے صحیح خیال کرتے ہیں، اور اگر میرا خاوند صحیح ہے تو آپ مجھے کیا نصیحت کریں گے تاکہ ہم آپ میں ایک دوسرے کو معاف و درگزدگی دیں، اور میں بھی اس کے اجر و ثواب میں شریک ہو سکوں، اور اگر میں صحیح ہوں تو آپ کیا کہتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ آپ کو جدائے خیر عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

اول:

آپ نے اپنے خاوند کی معاونت کر کے اور اس کی حالت پر راضی ہو کر اور اس کے قلیل مال پر صبر کر کے بہت اچھا کام کیا اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر و ثواب عطا فرمائے، اور آپ کی خوشی و سعادتمندی میں اور اضافہ فرمائے۔

دوم:

آپ کے خاوند کا اپنے گھر والوں اور اپنے بھائی کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور ان کا اهتمام کرنا اور انہیں دینے کے لیے اپنی تنخواہ سے بچانا آپ کے خاوند کی نیکی و کرم اور حسن اخلاق کی دلیل ہے، کیونکہ صدر رحمی تاکید اطاعت میں شامل ہوتی ہے، اور پھر اقرباء و رشتہ داروں کے ساتھ نیکی و حسن سلوک کرنا تو صدقہ اور صدر رحمی بھی ہے۔

سلمان بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مسکین پر صدقہ تو صرف صدقہ ہے، لیکن رشتہ دار پر صدقہ کرنا دوچیزیں ایک تو صدقہ اور دوسرا صدر رحمی ہے"

سنن نسائی حدیث نمبر (2582) سنن ترمذی حدیث نمبر (658) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1844) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اس لیے جب آپ کا خاوند آپ کے واجب نفقة میں کمی و کوتاہی کا مرتبہ نہیں ہوتا تو آپ کے خاوند کو اپنے خاندان والوں کی معاونت اور عزت و اکرام اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے پر ملامت نہیں کی جائیگی، اور یہ آپ کی لیے اور اس کا اپنے آپ پر ظلم شمار نہیں کیا جائیگا۔

اور یہ کہ وہ اپنے مالدار بھائی کا تعاون کرتا ہے کوئی فقیر نہیں، بلکہ بہت سارے فقراء تعاون کے زیادہ محتاج ہیں، اس کا یہ معنی نہیں کہ آپ کا خاوند غلط کر رہا ہے، کیونکہ صدر رحمی اور رشتہ داروں کو مال دینے فقراء کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ غریب یا مالدار رشتہ دار کی مالی معاونت کرنے میں بہت زیادہ اجر و ثواب یعنی صدر رحمی کا ثواب ہے۔

اس لیے آپ خاوند کے اس تصرف پر خاوند کی مخالفت مت کریں، بلکہ آپ کو زمی اور حکمت کے ساتھ خاوند کی توجیہ کا حق حاصل ہے کہ آپ زمین یا رہائش کے محتاج ہیں وہ خریدی جائے، اور اقرباء کی معاونت بھی کرتے رہیں، لیکن آپ اس مسئلہ کو زیادہ مت ابھاریں، کیونکہ شیطان اسے آپ دونوں میں اختلاف کا ذریعہ بنائے ہوئے آپ دونوں کے درمیان مخالفت ڈال دے گا۔

آپ کے یہی کافی ہے کہ آپ کا خاوند اپنام حلal میں بلکہ ایک نحیر و بحلانی کے کام میں خرچ کر رہا ہے اور ان شاء اللہ اسے اس کا اجر و ثواب بھی حاصل ہوگا۔

آپ کا خاوند اپنے گھر والوں کی معاونت میں جو رقم خرچ کر رہا ہے اس پر پریشان مت ہوں، بلکہ اس سلسلہ میں اس کی معاونت کریں، اور اسے رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک اور صدر رحمی کرنے کی ترغیب دلائیں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں خرچ کرنے سے اللہ تعالیٰ خرچ کرنے والے کو اس کا نعم البدل عطا کرتے ہوئے اس کی روزی میں برکت ڈانتا ہے۔

جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان بھی ہے:

{اوہ جو کچھ بھی تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا بدل دیتا ہے، اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے} سا (39).

اور ہو سکتا ہے اگر آپ کا خاوند اپنے گھر والوں والدین اور بھائیوں پر مبنی کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں مبنی کر دے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو صحیح راہ کی توفیق نصیب فرمائے، اور آپ کی راہنمائی کرے۔

والله اعلم.